چاند اور سورج گہن:۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ظہور سے پہلے دو نشانیاں یاد رکھو، پانچویں تاریخ کو چاند گہن اور پندرہ تاریخ کو سورج گہن اور جب سے حضرت آدمؑ زمین پر اُترے آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا اور اس وقت منجمین کا سارا حساب غلط ہو جائے گا۔

سرخ و سفید موت:۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے قبل دو قسم کی اموات ہوں گی، موتِ سرخ اور سفید موت، اور ان میں سے ہر سات میں سے پانچ آدمی ختم ہو جائیں گے، سرخ موت تلوار سے اور سفید موت طاعون سے واقع ہو گی۔

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہو گی:۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: یہ ظہور اُس وقت ہو گا جب دنیا کی آبادی دو تہائی ختم ہو جائے گی۔

راوی نے پوچھا پھر باقی کیا رہ جائے گا۔

امام نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ وہ باقی ایک تہائی تم لوگ ہو گے۔

قیامت سے پہلے دس علامات:۔

امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: قیامت سے قبل دس باتیں لازمی ہیں، سفیانی، دجال، دُخان، (دھواں)، دابہ، ظہورِ قائمؑ، مغرب سے آفتاب کا طلوع ہونا، مشرق میں زمین کا شق ہونا، نزولِ عیسیٰؑ، جزیرہ عرب میں زمین کا شق ہونا، (دریائے) عدن کی تہہ سے آگ بلند ہونا جو لوگوں کو محشر کی طرف لیجائے گی۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں:-

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: امامِ قائمؑ کے ظہور سے قبل پانچ علامات ظاہر ہوں گی، ندائے آسمانی، خروجِ سفیانی، بیابان میں زمین کا شق ہونا، خروجِ یمانی اور قتلِ نفسِ زکیہ۔

خراسانی، سفیانی، اور یمانی کا خروج کب ہو گا:-

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خراسانی، سفیانی، یمانی کا خروج ایک ہی سال ایک ہی مہینہ اور ایک ہی دن میں ہو گا، یمانی کا جھنڈا ہدایت کا علم ہو گا وہ حق کی طرف ہدایت کرے گا۔

مابین مکہ و مدینہ کشت و خون:-

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: فرج و کشادگی (ظہور) کی علامات میں سے ایک علامت ایک حادثہ ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہو گا۔

میں (راوی) نے عرض کیا: وہ کیا حادثہ ہو گا؟

امامؑ نے فرمایا: کشت و خون، اور فلاں شخص فلاں کی اولاد میں پندرہ مینڈھوں (جوانوں) کو قتل کریگا۔

خروجِ سفیانی کے بعد امامِ قائمؑ کا ظہور ہو گا:-

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام سے پہلے ایک شخص خروج کرے گا جس کا نام عوف بن سلمی اور وہ جزیرہ سے خروج کرے گا اس کا مرکز تکریت ہو گا اور مسجدِ دمشق میں اس کا قتل ہو گا، پھر سمر قند سے شعیب بن صالح خروج کرے گا پھر سفیانی ملعون وادی یابس سے خروج کرے گا جو عتبہ بن ابو سفیان کی اولاد میں سے ہو گا۔ جب سفیانی خروج کرے گا تو اُس وقت امام مہدیؑ خود کو پوشیدہ کرلیں گے اس کے بعد ظہور کریں گے۔

ظہور سے قبل خوشحالی کا سال ہو گا:-

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل جو سال ہو گا وہ اتنی سرسبزی وشادابی کا سال ہو گا اور اس میں اس قدر پیداوار ہو گی کہ کھجوریں درختوں پر سڑ جائیں گی اور (انہیں کوئی توڑنے والا نہ ہو گا) اس میں شک نہ کرنا۔

سفیانی کی مدتِ حکومت:-

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: سفیانی خروج کے بعد پانچ علاقوں پر عورت کے حمل کی مدت کے برابر حکومت کرے گا۔

علیؑ کے شیعہ کے سر کی قیمت:۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ سفیانی یا اس کے کسی مصاحب نے تمہارے کوفے کے باہر پڑاؤ ڈالا ہے اور اس کی طرف سے کوئی منادی ندا دے رہا ہے کہ جو شخص علیؑ کے شیعوں میں سے کسی کا سر کاٹ کر لائے گا اُس کو ایک ہزار درہم دونگا یہ سنکر ایک پڑوسی اپنے پڑوسی پر جھپٹے گا اور کہے گا کہ یہ بھی ان میں سے ہے اور اس کا سر کاٹ کے لیجائے گا اور ایک ہزار درہم وصول کرے گا۔

پھر فرمایا: اور اُس وقت تم لوگوں پر حاکم اور امیر کوئی زنازادہ ہو گا اور گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک نقاب پوش۔

میں (راوی) نے عرض کیا وہ نقاب پوش کون؟

امامؑ نے فرمایا: وہ تم ہی میں سے ایک ہو گا جو تم ہی لوگوں جیسی باتیں کریگا اور وہ نقاب پوش ہو گا اور تم لوگوں کی نشاندہی کرے گا، وہ تم لوگوں کو پہچانتا ہو گا مگر تم لوگ اُسے نہ پہچانتے ہو گے وہ تم میں سے ایک ایک مرد کی نشاندہی کرے گا اور وہ بھی زنازادہ ہو گا۔

(بِحارُ الاَنوار، جلد12 (اردو)، جلد52-53 (عربی))